برمنگھم میں جامعہ کے معاون بزرگ شخصیت احمد عبداللطیف کا انتقال پُرملال

برمنگھم میں جمعیت اہل حدیث کے بانی اراکین میں سے اور مسجد اہل حدیث وٹن (برمنگھم) کے مؤسس احمد عبداللطیف گزشتہ مہینے مختصر علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ گرین لین کی مرکزی جامع مسجد اہل حدیث میں ان کی نماز جنازہ امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ مولانا عبدالہادی العمری نے پڑھائی۔

جمعیۃ المناھل الخیریہ گوجرانوالہ کے مسئول قسم المشاریع جناب محمد عارف کو صدمہ

انجینئر میاں عبدالمجید پٹوی مرحوم کی بہو اور جمعیۃ المناھل الخیریہ گوجرانوالہ کے مسئول قسم المشاریع انجینئر میاں محمد عارف کی اہلیہ محترمہ طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ انتہائی نیک، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور صابرہ وشاکرہ خاتون تھیں۔ نماز جمعہ کے بعد مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ مرکزی جامع مسجد اہل حدیث چوک اہل حدیث میں حافظ عبدالغفور جہلمی نے پڑھائی۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے فون پر انجینئر محمد عارف سے اظہار تعزیت کیا اور مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے دعا کی۔

مینجر ہفت روزہ ''اہل حدیث'' لاہور قاری محمد یٰسین طہٰ کو صدمہ

مینجر ہفت روزہ ''اہل حدیث'' لاہور کی والدہ محترمہ 3 جون بروز منگل وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ انتہائی صالحہ، نیک طینت، صوم وصلوٰۃ کی پابند اور شب بیدار خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ قاری محمد یٰسین طہٰ نے خود پڑھائی جس میں علماء کرام، احباب جماعت اور مختلف طبقہ ہائے فکر سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں مرحومہ کی غائبانہ نماز جنازہ حافظ عبدالغفور جہلمی نے پڑھائی۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کی طرف سے ہفت روزہ ''اہل حدیث'' کی توسیع اشاعت پر اعزازی شیلڈ دی گئی

گزشتہ دنوں رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کی کوشش سے جہلم میں ہفت روزہ ''اہل حدیث'' کی ایجنسی بڑھا دی گئی۔ اس سلسلہ میں مورخہ 11 مئی مرکزی شوری کے اجلاس میں امیر مرکزیہ پروفیسر ساجد میر اور ناظم اعلیٰ حافظ عبدالکریم کی طرف سے رئیس الجامعہ کی جدوجہد کے اعتراف میں اعزازی شیلڈ پیش کی گئی۔ رئیس الجامعہ چونکہ بیرون ملک دورہ پر تھے تو مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق اور حافظ عبدالغفور جہلمی نے یہ اعزازی شیلڈ حاصل کی۔ اس موقع پر اجلاس میں راجہ انار گل ایڈووکیٹ، صدیق احمد یوسفی اور محمد ارشد سیٹھی بھی موجود تھے۔

الدکتور مصطفیٰ القضاۃ مندوب انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب کا

جامعہ أثریہ للبنات جہلم کا دورہ

سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان لازوال برادرانہ تعلقات ہیں اور جامعہ أثریہ للبنات جہلم ان کے درمیان پُل کا کردار ادا کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب کے مندوب الدکتور مصطفیٰ القضاۃ نے جامعہ أثریہ للبنات میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس سے قبل جادہ چوک جہلم پہنچنے پر ان کا پُرتپاک اور والہانہ استقبال کیا گیا۔ ان کے ہمراہ انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن اسلام آباد کے مندوب جناب عزیز احمد تھے۔ معزز مہمانوں کو جادہ چوک سے براستہ اولڈ جی ٹی روڈ موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کے جلوس میں ''پاک سعودیہ دوستی زندہ باد'' کے نعروں کی گونج میں جامعہ أثریہ للبنات لایا گیا۔ جہاں مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، جامعہ کے اساتذہ، ڈاکٹر عاطف جواد، عامر سلیم علوی، عبدالباسط چوہدری اور شیخ اظہر وغیرہ نے گرمجوشی سے ان کا استقبال کیا۔ الدکتور مصطفیٰ القضاۃ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں ارض حرمین شریفین سے خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود، ولی عہد شہزادہ سلمان بن عبدالعزیز، نائب ثانی شہزادہ مقرن بن عبدالعزیز کے علاوہ سعودی حکومت، ائمہ حرمین اور دیگر شیوخ وعوام کی طرف سے آپ کو نیک تمناؤں کا پیغام پہنچانے آیا ہوں۔ معزز مہمان نے مزید کہا کہ انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب کے سیکرٹری جنرل الشیخ احسان بن صالح طیب نے اپنے خصوصی پیغام میں اہل جہلم کا گزشتہ دنوں شاندار اور والہانہ استقبال پر شکریہ ادا کیا ہے اور پُرخلوص دعاؤں اور سلام کا تحفہ بھیجا ہے۔ جامعہ أثریہ للبنات کی تعلیمی اور بڑھتی ہوئی دیگر سرگرمیوں سے آج مجھے دلی مسرت اور خوشی ہوئی کہ آج کے یہ بچے اور بچیاں آئندہ دس بیس سال تک ملک کے بہت بڑے عالم، ڈاکٹر، افسر اور مدرس بن کر قوم کے سامنے آئیں گے۔ معزز مہمان نے پاکستان و افغانستان میں انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر الشیخ عبدہ محمد ابراہیم عتین حفظہ اللہ کی دینی جامعات کیلئے خدمات کو سراہا اور جامعہ کے بانیان الشیخ محمد بن عبداللہ السبیلؒ اور حافظ عبدالغفورؒ وعلامہ محمد مدنیؒ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ أثریہ للبنات کے پلاٹ پر ایک عظیم الشان عمارت اہل جہلم کیلئے عظیم تحفہ اور پاک سعودی دوستی کی زندہ مثال ہو گی۔ الدکتور مصطفیٰ القضاۃ نے گرمجوش استقبال پر اہالیان جہلم کا شکریہ ادا کیا۔ مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے اپنے مختصر خطاب میں معزز مہمان کا تہہ دل سے جہلم آمد پر شکریہ ادا کیا اور نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور نے انہیں سپاسنامہ پیش کیا۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض جامعہ کے مدیر التعلیم مولانا محمد عبداللہ فاضل مدینہ یونیورسٹی نے سرانجام دیئے۔

رمضان کی عطر بیزیاں اور برکات

فضیلۃ الشیخ امام مسجد نبوی ڈاکٹر علی حذیفی۔ حفظہ اللہ

حمد وثناء کے بعد مسلمانو! تمہارے آنگن میں نہایت معزز مہمان تشریف لایا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عظیم موسم کا احسان فرمایا ہے۔ رمضان افضل ترین مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ہم پر رحمت ہے کہ اس نے ہمیں اس فضیلت والے مہینے کا علم عطا کیا اور اس میں ہمارے لئے نیک اعمال مقرر فرما دیئے جن کے بدلے ہمیں آخرت میں اجر عظیم عطا ہوگا۔ ان کے ذریعے ہم دنیا میں اپنی اصلاح کرتے ہیں اور ہماری دنیا سنورتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ﴾ [البقرة: ۲۳۹] ''اللہ کو اس طریقے سے یاد کرو جو اس نے تمہیں سکھا دیا ہے جس سے تم پہلے ناواقف تھے۔'' دوسرے مقام پر فرمایا: ﴿كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَ يُزَكِّيكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَ لَا تَكْفُرُونِ﴾ [البقرة ۱۵۱-۱۵۲] ''جس طرح (تمہیں اِس چیز سے فلاح نصیب ہوئی کہ) میں نے تمہارے درمیان خود تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تمہیں میری آیات سناتا ہے، تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔ لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو، کفران نعمت نہ کرو۔''

رمضان کی بدولت اللہ رب العزت نیک اعمال کے ساتھ گزشتہ رمضان تک کی خطاؤں کا مداوا فرماتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں، جمعہ، جمعہ تک اور رمضان رمضان تک کے درمیانی عرصہ میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔ [مسلم۔ ترمذی] اس مہینے کے بہت سے فضائل کتاب اللہ میں بیان ہوئے ہیں اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مروی ہیں۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ماہ رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو پابہ زنجیر کر دیا جاتا ہے۔ [بخاری و مسلم]

ترمذی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہی روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رمضان کی اولین رات ہوتی ہے تو جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، ان میں سے ایک بھی کھلا نہیں رہنے دیا جاتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ان میں سے ایک بھی بند نہیں رکھا جاتا اور آواز دینے والا آواز دیتا ہے: اے خیر کے متلاشی! ہمت کر اور آگے بڑھ اور اے شر کے متلاشی! باز آ، اس روش سے ہٹ جا۔ اللہ کتنے ہی لوگوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے اور یہ ہر رات ہوتا ہے۔ ایسا رمضان کے آخر تک ہوتا رہتا ہے۔ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس میں سے صرف روزے دار ہی داخل ہوں گے۔''

رمضان میں اللہ تعالیٰ امت مسلمہ پر بے شمار برکتیں اور بھلائیاں نازل فرماتا ہے۔ اس میں روزہ رکھنا گناہوں کا کفارہ اور دخول جنت کا ذریعہ ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے بحالت ایمان اور اجر وثواب کی امید رکھتے ہوئے رمضان کا روزہ رکھا اس کے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ قیام رمضان پہلے گناہوں کا کفارہ ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رمضان کا قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ [بخاری ومسلم] نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: کہ ''جس نے امام کے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ وہ واپس ہوا اس کیلئے ساری رات کا قیام لکھا جاتا ہے۔'' اس مبارک مہینے میں لیلۃ القدر بھی ہے اور حدیث میں ہے کہ جس نے لیلۃ القدر کا ایمان واحتساب کے ساتھ قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف ہو گئے۔

رمضان المبارک کو اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ اس میں اسلام کے جملہ اصول اور نیکی کے کام جمع کر دیئے گئے ہیں۔ اس میں فرائض ہیں، اس میں نوافل ہیں، اس میں صدقات اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنے والے کیلئے زکوٰۃ ادا کرنے کا موقع ہے اور اس میں جس کو توفیق ملے عمرہ بھی ہے جو ایک طرح کا حج ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک انصاری خاتون سے فرمایا: رمضان میں عمرہ میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔ [بخاری ومسلم] اس میں شیطان اور خود اپنے نفس کے ساتھ جہاد بھی ہے کہ خود کو محرکات سے باز رکھے اور طاعات بجالائے۔ اس مہینے میں شیطان پر وہ دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں جہاں سے وہ انسان پر حملہ آور ہوتا ہے۔

اس میں طرح طرح کے اذکار ہیں جن سے دل منور ہوتے ہیں، سب سے بڑا ذکر قرآن عظیم ہے۔